



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



دریں قرآن

Online 4th Class

مولانا ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

۷ اکتوبر ۲۰۱۶ بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

سورة النصر اور سورة اللہب کی مختصر تفسیر

دونوں سورتوں کے آسان ترجمہ اور الفاظ کی مختصر تحقیق کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی:

1. کیا سورة النصر سب سے آخری سورت نازل ہوئی؟
Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)
Every Friday, Saudi Time-1:30pm,
Indian Time-4:00pm Pakistani time-3:30 pm
Interested person can contact
2. کیا الفتح سے مراد فتح مکہ ہے جو رمضان ۸ ہجری میں ہوا، جس کے بعد بڑی تعداد میں لوگ اسلام لائے؟

3. کیا سورة النصر میں حضور اکرم ﷺ کی وفات کا وقت قریب آ جانے کی طرف اشارہ ہے؟

4. نبی اکرم ﷺ کو اس موقع پر ذکر خاص کراستغفار کرنے کا کیوں حکم دیا گیا؟

5. ابولہب اور اس کی بیوی کون ہیں؟

6. نبی اکرم ﷺ کو تکلیف دینے پر دونوں (ابولہب اور اس کی بیوی) کا کیا انجام ہوا؟



najeebqasmi@gmail.com

...



00966 508237446



www.najeebqasmi.com

...



Mohammad Najeeb Qasmi



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



سُورَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَأَسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

**Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI**



جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے۔ اور تم لوگوں کو دیکھ لو کہ وہ فوج در
فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی حمد
کے ساتھ اس کی تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ یقین جانو وہ
بہت معاف کرنے والا ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



تین آیتوں پر مشتمل یہ مختصر سی سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ زیادہ تر مفسرین کے مطابق یہ سورۃ فتح مکہ سے کچھ پہلے نازل ہوئی تھی۔ اور اس میں یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ مکہ مکرمہ فتح ہو جائے گا اور اس کے بعد لوگ جوق در جوق دین اسلام میں داخل ہوں گے۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ یہ سورۃ حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی، جس کے تین ماہ بعد (ربیع الاول ۱۱ ہجری) آپ ﷺ وفات پا گئے۔ یہ قرآن کریم کی آخری سورۃ ہے یعنی اس کے بعد کوئی مکمل سورۃ نازل نہیں ہوئی، البتہ بعض آیات اس کے بعد بھی نازل ہوئی ہیں۔ اس سورۃ میں حضور اکرم ﷺ کی وفات قریب ہونے کی طرف اشارہ ہونے کی وجہ سے اس سورۃ کو سورۃ التودیع بھی کہا گیا ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



متعدد احادیث اور صحابہ کرام کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورۃ میں حضور اکرم ﷺ کی وفات کا وقت قریب آ جانے کی طرف اشارہ ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ جب یہ سورۃ نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام کے مجمع کے سامنے اس کی تلاوت فرمائی جس میں حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم وغیرہ موجود تھے۔ سب اس کو سن کر خوش ہوئے کہ اس میں فتح مکہ کی خوشخبری ہے مگر حضرت عباس رضی اللہ عنہ رونے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ رونے کا کیا سبب ہے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس میں تو آپ کی وفات کی خبر پوشیدہ ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے اس کی تصدیق فرمائی۔ دیگر احادیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

**Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI**



قرآن کریم کی اس سورۃ میں مذکور اصول و ضابطہ سے معلوم ہوا کہ انسان کو اپنی زندگی کے آخری ایام میں تسبیح و استغفار کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔ یعنی ویسے تو ہمیں پوری زندگی ہی اللہ کے ذکر اور استغفار کے ساتھ گزارنی چاہئے۔ لیکن اگر بعض علامتوں سے محسوس ہو کہ موت کا وقت قریب آگیا ہے تو خاص طور پر استغفار کی کثرت کرنی چاہئے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



فتح مکہ سے پہلے عربوں کی بہت بڑی تعداد کو حضور اکرم ﷺ کی رسالت اور اسلام کی حقانیت پر یقین تو ہو گیا تھا مگر قریش مکہ کی مخالفت کا خوف ان کے اسلام قبول کرنے سے مانع بن رہا تھا۔ فتح مکہ کے بعد وہ رکاوٹ دور ہو گئی اور لوگ بڑی تعداد میں اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اسی کی پیش گوئی اس سورۃ میں دی گئی تھی۔ چنانچہ ۹ ہجری میں عرب کے گوشے گوشے سے بے شمار وفد حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کرنے لگے۔ اسی لئے اس سال کو سال وفود کہا جاتا ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



قیامت تک آنے والے تمام انس و جن کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے نبوت کے بعد صرف ۲۳ سالہ زندگی میں ایسا انقلاب برپا کیا کہ کفر و شرک و جہالت میں ڈوبی ہوئی قوم کے عقائد و اعمال و اخلاق کو ایسی بلندی پر پہنچا دیا کہ وہ پوری دنیا کے لئے نمونہ بن گئے۔ جن حضرات سے بکریاں چرائی نہیں آتی تھیں، انہوں نے دنیا کے ایک بڑے حصہ پر ایسی حکومت پیش کی کہ رہتی دنیا تک ان کی مثال پیش کی جاتی رہے گی۔ ۲۳ سالہ نبوت والی زندگی میں عظیم کامیابی حاصل کرنے والے سارے نبیوں کے سردار کو جشن منانے کا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اور اس سے مغفرت طلب کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور وہ عظیم ہستی پوری عاجزی کے ساتھ اللہ کے حکم کی تعمیل میں لگ جاتی ہے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس سورۃ کے نازل ہونے کے بعد حضور اکرم ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو یہ دعا کرتے تھے: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي۔ (صحیح بخاری) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس سورت کے نزول کے بعد آپ اٹھتے بیٹھتے اور آتے جاتے ہر وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اور فرماتے تھے کہ مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے، اور دکیل میں اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ کی تلاوت فرماتے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سورت کے نزول کے بعد حضور اکرم ﷺ نے عبادت میں بڑا مجاہدہ فرمایا یہاں تک آپ کے پاؤں مبارک میں ورم آجاتا۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں اللہ تعالیٰ سے روزانہ ستر سے زیادہ مرتبہ گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں۔ (صحیح بخاری۔ باب استغفار النبی فی الیوم واللیلۃ) ہمارے نبی اکرم ﷺ گناہوں سے پاک و صاف اور معصوم ہونے کے باوجود روزانہ ستر سے زیادہ مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے، اس میں امت مسلمہ کو تعلیم ہے کہ ہم روزانہ اہتمام کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں، اس میں ہمارا ہی فائدہ ہے، جیسا کہ ہمارے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہے (یعنی اپنے گناہوں سے معافی طلب کرتا رہے) اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں۔ ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں۔ اور ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں کہ جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد۔ باب فی الاستغفار)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



قرآن و حدیث میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کی متعدد فضیلتیں وارد ہوئی ہیں۔ صرف ایک حدیث پیش خدمت ہے کہ محسن انسانیت نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بڑھ کر کسی آدمی کا کوئی عمل عذاب سے نجات دلانے والا نہیں ہے۔ عرض کیا گیا: اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاد بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بڑھ کر نہیں، مگر یہ کہ کوئی ایسی بہادری سے جہاد کرے کہ تلوار چلاتے چلاتے ٹوٹ جائے، پھر تو یہ عمل بھی ذکر کی طرح عذاب سے بچانے والا ہو سکتا ہے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد) قرآن کی تلاوت اور نماز بھی اللہ کا ایک ذکر ہے، لیکن قرآن و حدیث کی روشنی میں علماء امت نے تحریر کیا ہے کہ بعض اوقات خاص کر صبح و شام میں ہمارا کچھ وقت ضرور صرف اللہ کی تسبیح، تحمید اور تکبیر پڑھنے کے ساتھ درود شریف اور استغفار پڑھنے میں لگنا چاہئے۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

**Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI**



آن لائن درس قرآن۔ چوتھی کلاس

www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
00966 508237446

Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)